سوال

etekafmebetnekebaadbichmehiGharparaasaktehaikiya

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی کی عبادت اور بندگی کی خاطر مسجد میں ٹھہرنے کو اعتکاف کہتے ہیں۔

بغیر ضرورت کے مسجد سے نکلنے پر اعتکاف باطل ہوجاتا ہے، ضرورت کی غرض سے مسجد سے باہر جانا جائز ہے، مثلا: قضائے حاجت کے لیے، وضو کے لیے، اگر کوئی کھانا لانے والا نہ ہو تو کھانے لانے کے لیے بھی نکلنا جائز ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت کیا، کہا:

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا اعْتَكَفَ، يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ فَأُرَجِّلُهُ، وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ (صحیح مسلم، الحیض: 297)

جب رسول اللہ ﷺ اعتکاف کرتے تو اپنا سر (گھر کے دروازے سے) میرے قریب کردیتے، میں اس میں کنگھی کردیتی اور آپ ﷺ انسانی ضرورت کے بغیر گھر میں تشریف نہ لاتے تھے۔

1. اگر انسان بغیر کسی ضرورت کے مسجد سے باہر نکلے گا تو اس کا اعتکاف باطل ہوجائے گا۔

واللہ أعلم بالصواب